المجادلة

(Al-Mujadila)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

1	بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ قَدۡ سَمِعَ اللّٰہُ قَوۡلَ الَّتِیۡ تُجَادِلُکَ فِیۡ زَوۡجِهَا وَتَشۡتَکِیۡۤ اِلَی اللّٰہِ ٭ۖ وَاللّٰہُ یَسۡمَعُ تَحَاوُرَکُمَا ؕ اِنَّ اللّٰہَ سَمِیۡعٌۢ بَصِیۡرٌ
	حاکم اعلیٰ نے اس جماعت کی شکایت سن لی جس نے تم سے تمہاری جماعت کے بارے میں بحث کی۔۔۔اور حاکم اعلیٰ سے شکایت کی۔۔۔اور حاکم اعلیٰ تم دونوں کی باتوں کو سن رہا تھا۔۔۔یقیناً حاکم اعلیٰ سننے اور سمجھنے والا ہے۔
2	الَّذِیۡنَ یُظٰهِرُوۡنَ مِنۡکُمۡ مِّنۡ نِّسَآئِهِمۡ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمۡ ؕ اِنۡ اُمَّهٰتُهُمۡ اِلَّا الّٰٓیِٴۡ وَلَدۡنَهُمۡ ؕ وَاِنَّهُمۡ لَیَقُوۡلُوۡنَ مُنۡکَرًا مِّنَ الۡقَوۡلِ وَزُوۡرًا ؕ وَاِنَّ اللّٰہَ لَعَفُوٌّ غَفُوۡرٌ
	تم میں سے وہ لوگ جو اپنے کمزور لوگوں پر دھونس دھاندلی کرتے ہیں وہ ان کی امت نہیں ہیں۔۔۔۔۔۔۔اکی امت تو صرف وہی ہیں جنہوں نے ان کو امت کا درجہ دیا۔۔۔۔۔۔اور وہ لوگ زبردستی غلط بات کرتے ہیں۔۔۔۔۔۔ اور یقیناً حاکم اعلیٰ عافیت اور درگزر سے کام لیتا ہے۔
3	وَالَّذِیۡنَ یُظٰهِرُوۡنَ مِنۡ نِّسَآئِهِمۡ ثُمَّ یَعُوۡدُوۡنَ لِمَا قَالُوۡا فَتَحۡرِیۡرُ رَقَبَةٍ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ یَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِکُمۡ تُوۡعَظُوۡنَ بِهٖ ؕ وَاللّٰہُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرٌ

جو لوگ اپنی جماعت کے لوگوں سے زیادتی کرتے ہیں لیکن پھر اپنی اُس بات سے رجوع بھی کریں جو انہوں نے کہی تھی، تو قبل اس کے کہ دونوں ایک دوسرے سے ملیں، ایک بلا زبردستی تحریر لکھنا ہوگی۔۔۔۔ یہ بسبب اِس کے کہ تم کو نصیحت کی جاتی ہے، اور جو کچھ تم کرتے ہو حاکم اعلیٰ اس سے باخبر ہے

مباحث:۔

فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۔۔۔ایسی تحریر کہ جس کے انکار کرنے پر کسی کی گردن زدنی کی جا سکے۔ جسے عرف میں حلف نامہ کہا جاتا ہے

4 فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِن قَبْلِ أَن يَتَمَاسَّا ۖ فَمَن لَّمْ يَسْتَطِعْ فَإِطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا ۚ ذَٰلِكَ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ
وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۗ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ

اور جو شخص حلف نامہ نہ دے سکے تو اس سے پہلے کہ وہ ملاقات کرے دونوں حالتوں (صحیح و غلط) کی تربیت حاصل کرے۔۔۔ پس اگر وہ اس کی استطاعت نہ رکھے تو ۶۰ مسکینوں کی ضروریات زندگی کا انتظام کرے۔ یہ حکم اس لیے دیا جا رہا ہے کہ تم حاکم اعلیٰ اور اسکے پیغامبر کے ساتھ امن قائم کرو۔۔۔ یہ مملکت الہیہ کی مقرر کردہ حدود ہیں۔۔۔۔، اور انکار کرنے والوں کے لئے دردناک سزا ہے

5 إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ كُبِتُوا كَمَا كُبِتَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ وَقَدْ أَنزَلْنَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۚ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ

جو لوگ حاکم اعلیٰ اور اس کے پیغمبر کی مخالفت کرتے ہیں وہ اسی طرح ذلیل و خوار کر دیے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے کے لوگ ذلیل و خوار کیے جا چکے ہیں ہم نے صاف صاف احکامات نازل کر دئے ہیں، اور اکار کرنے والوں کے لئے ذلت آمیز عذاب ہے۔

6	يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا ۚ أَحْصَاهُ اللَّهُ وَنَسُوهُ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ	
	جس دن حاکم اعلیٰ سب کو تحقیق و تفتیش کے لئے کھڑا کرے گا پس وہ ان سب کو ان کے اعمال بتائے گا۔۔۔۔ حاکم اعلیٰ نے سب حساب کر رکھا ہے جبکہ وہ بھول چکے ہیں۔۔۔۔ حاکم اعلیٰ ہر بات پر گواہ ہے۔	
7	أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ مَا يَكُونُ مِن نَّجْوَىٰ ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا أَدْنَىٰ مِن ذَٰلِكَ وَلَا أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَ مَا كَانُوا ۖ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ	
	کیا تم نے نہیں دیکھا کہ بلند مناصب اور عوام کی ہر چیز کا علم حاکم اعلیٰ کو ہے؟ کبھی ایسا نہیں ہوتا کہ تین آدمیوں میں کوئی سرگوشی ہو اور ان کے درمیان چوتھا وہ نہ ہو، یا پانچ آدمیوں میں سرگوشی ہو اور ان کے اندر چھٹا وہ نہ ہو۔۔۔۔۔ خفیہ بات کرنے والے خواہ اِس سے کم ہوں یا زیادہ، جہاں کہیں بھی وہ ہوں گے ان کے ساتھ وہ ہوتا ہے پھر قیامت کے روز وہ ان کو بتا دے گا کہ انہوں نے کیا کچھ کیا ہے حاکم اعلیٰ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔	
8	أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنِ النَّجْوَىٰ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَيَتَنَاجَوْنَ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللَّهُ وَيَقُولُونَ فِي أَنفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ ۚ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ يَصْلَوْنَهَا ۖ فَبِئْسَ الْمَصِيرُ	

	کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں سرگوشیاں کرنے سے منع کر دیا گیا تھا پھر بھی وہ وہی حرکت کیے جاتے ہیں جس سے انہیں منع کیا گیا تھا؟۔۔۔ یہ لوگ چھپ چھپ کر آپس میں جرم اور زیادتی اور پیغمبر کی نافرمانی کی باتیں کرتے ہیں، اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو تمہیں اُس طرح سلامتی پیش نہیں کرتے ہیں جس طرح حاکم اعلیٰ نے تم پر سلامتی پیش نہیں کی اور اپنے لوگوں سے کہتے ہیں کہ ہماری اِن باتوں پر حاکم اعلیٰ ہمیں سزا کیوں نہیں دیتا۔۔۔۔اُن کے لیے قید خانہ ہی کافی ہے اُسی کا وہ ایندھن بنیں گے بڑا ہی برا انجام ہے اُن کا۔	
9	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ	
	اے امن قائم کرنے والو، جب تم آپس میں پوشیدہ بات کرو تو گناہ اور زیادتی اور پیغمبر کی نافرمانی کی باتیں نہیں بلکہ نیکی اور تقویٰ کی باتیں کرو اور اُس حاکم اعلیٰ سے ڈرتے رہو جس کے حضور تمہیں جمع ہونا ہے۔	
10	إِنَّمَا النَّجْوَىٰ مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزُنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيْسَ بِضَارِّهِمْ شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ	
	کانا پھوسی تو ایک سرکش لوگوں کا کام ہے، تاکہ امن قائم کرنے والے اُس سے رنجیدہ ہوں، حالانکہ وہ کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے سوائے اس کے قانون کے مطابق، اور مومنوں کو تو حاکم اعلیٰ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔	
11	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ ۖ وَإِذَا قِيلَ انْشُزُوا فَانْشُزُوا يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ	

	اے امن قائم کرنے والو، جب تم سے کہا جائے کہ کشادگی پیدا کرو تو کشادگی پیدا کرو۔۔۔۔ حاکم اعلیٰ تمہارے لئے کشادگی پیدا کرے گا اور جب تم سے کہا جائے کہ پھیل جاو۔ تو تم لوگ پھیل جاو، تو حاکم اعلیٰ ان کو بلندیاں عطا کرے گا جنہوں نے تم میں سے امن قائم کیا۔۔۔۔ اور جن کو علم بخشا گیا ہے ان کو بلند درجے عطا فرمائے گا، اور جو کچھ تم کرتے ہو حاکم اعلیٰ کو اس کی خبر ہے۔	
12	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةً ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَأَطْهَرُ ۚ فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ	
	اۓ امن قائم کرنے والو جب تم پیغامبر سے کوئی بات سرگوشی میں کرنا چاہو تو اس سے پہلے کوئی واعدہ سچ کر کے دکھاو۔۔۔۔ یہ بات تمہارے لئے خیر اور پاکیزگی کا باعث ہے۔۔۔ اور اگر تم ایسا نہ کر سکو تو حاکم اعلیٰ بارحمت در گزر کرنے والا ہے	
13	أَأَشْفَقْتُمْ أَن تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَاتٍ ۚ فَإِذْ لَمْ تَفْعَلُوا وَتَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ	
	کیا تم اپنی خفیہ ملاقات سے پہلے اپنی بات کو ثابت کرنے سے ڈر گئے پھر جب تم بات کو ثابت نہ کر سکے اور پھر بھی حاکم اعلیٰ نے تمہیں معاف بھی کر دیا تو اب نظام کو قائم کرو اور مملکت وعوام کی خوشحالی کے لئے زکواہ ادا کرتے رہو۔ حاکم اعلیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور جو کچھ تم کرتے ہو حاکم اعلیٰ اس سے باخبر ہے۔	
14	أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِم مَّا هُم مِّنكُمْ وَلَا مِنْهُمْ وَيَحْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ	

	کیا تم نے ان کو نہیں دیکھا جنہوں نے اس قوم سے دوستی رکھی ہے جن پر حاکم کا غضب ہے۔۔۔وہ نہ تو تم میں سے ہیں اور نہی ان میں سے۔۔۔۔۔اور وہ جان بوجھ کر جھوٹی حلفیہ قسمیں کھاتے ہیں۔	
15	أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ	
	حاکم اعلیٰ نے ان کے لیے سخت سزا تیار کر رکھی ہے۔۔۔بے شک وہ بہت ہی برا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔	
16	اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ	
	انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا ہے۔۔۔۔۔پس وہ مملکت کی راہ سے روکتے ہیں۔۔۔۔۔اور ان کے لئے ذلت آمیز سزا ہے۔ز	
17	لَّن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُم مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ	
	مملکت کے مقابلہ میں نہ تو ان کے مال ہی کچھ کام آئیں گے اور نہ ان کی اولاد کچھ کام آئے گی۔۔۔یہ دوزخی لوگ ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں	
18	يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ ۖ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُونَ	
	جس دن مملکت ان سب کو احتساب کے لئے ان کے مکین گاہوں سے بلائے گا تو اس کے سامنے بھی ایسی ہی قسمیں کھائیں گے جیسی کہ تمہارے سامنے کھاتے ہیں او سمجھ رہے ہونگے کہ وہ کسی بنیاد پر ہیں۔بے شک وہی تو جھوٹے ہیں۔	

19	اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنسَاهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ ۚ أَلَا إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَاسِرُونَ	
	ان پر سرکش لوگوں نے غلبہ پالیا ہے پس اس نے مملکت کے احکامات کی یاد دہانی سے بھلا دیا۔۔۔۔۔۔یہی وہ سرکش لوگ ہیں۔۔۔۔یہی سرکش لوگوں کا گروہ ہے۔۔۔۔ان سے خبردار رہنا خبردار رہنا یہی سرکش گروہ ہی نقصان اٹھانے والا ہے	
20	إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ	
	بے شک جو لوگ مملکت اور اسکے پیغامبروں کی مخالفت کرتے ہیں یہی لوگ ذلیلوں میں ہیں۔	
21	كَتَبَ اللَّهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي ۚ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ	
	حاکم اعلیٰ نے قانون میں لکھ لیا ہے کہ وہ اور اس کی مملکت ہی غالب آئے گی۔۔۔۔۔۔۔یقیناً حاکم اعلیٰ بزور قوت غلبے والا ہے۔	
22	لَّا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ ۚ أُولَٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُم بِرُوحٍ مِّنْهُ ۖ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ أُولَٰئِكَ حِزْبُ اللَّهِ ۚ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ	

	تم ایسی کوئی قوم نہ پاوگے جو حاکم اعلیٰ اور مکافات عمل پر ایمان رکھتی ہو اور ان لوگوں سے بھی دوستی رکھتے ہوں جو اس کے پیغمبر کی مخالفت کرتے ہیں گو وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا کنبے کے لوگ ہی کیوں نہ ہوں یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں ایمان لکھ دیا ہے اور ان کو اپنی تعلیمات سے قوت دی ہے اور وہ انہیں ایسی سلطنتوں میں داخل کرے گا جن کی ماتحتی میں خوشحالیاں رواں دواں ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے حاکم اعلیٰ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے یہی مملکت کا گروہ ہے۔۔۔ معلوم ہونا چاہئے کہ یقیناً یہی گروہ ہی کامیاب ہونے والا ہے۔	